www.abdulhaq.info/articles/hinduism

Paigham Sulh, 13 April 1927

ہندو ہیرلڈ کا گمراہ کن پروپیگنڈا

۱۱ مارچ کو باغ بیرون موچی دروازہ لاہور مولوی عبد الحق صاحب فاضل سنسکرت نے جو تقریر کی تھی اس کے متعلق ایک ہندو اخبار "ہندو ہیرلڈ" نے اپنی ۲۲ مارچ کی اشاعت میں گمراہ کن پروپیگنڈا کر کے حکام ضلع کو اکسانے کی کوشش کی ہے۔ اخبار مذکور لکھتا ہے کہ "وہ ہر لمحہ آگ بھڑکا رہا تھا اور کسی لغت میں کوئی ایسی گالی نہیں جو ہندوؤں کو نہ دی گئی ہو" اور فضا کو ایسا مکدر بیان کیا ہے کہ گویا ہندو لیڈروں کی جان بھی خطرہ میں تھی۔ معلوم نہیں یہ اخبار نویسی ہے یا ناول نویسی۔ اس میں شک نہیں کہ یہ باتیں "اذکار و حوادث" ہی کے کالم میں لکھی گئی ہیں۔ لیکن پھر بھی ایک ناواقف شخص کو ایسی مبالغہ آمیز تحریر سے دھوکہ لگ سکتا ہے۔ اس لئے اس کی تردید ضروری سمجھی گئی۔ ہم خود اس جلسہ میں موجود تھے۔ ہم نے وہاں کوئی بات ایسی نہیں سنی جسے گالی سے تعبیر کیا جاسکے۔ لیکچر کا موضوع تھا "رواداری کا مذہب اسلام ہے یا ویدک دھرم" اور اس لیکچر کی ضرورت بھی اس لئے پیش آئی کہ چند روز قبل آریہ سماج وچھووالی میں پنڈت چموپتی اور بھائی پرمانند نے اسلامی رواداری پر کچھ اعتراضات کئے تھے انہی اعتراضات کا جواب دینے کے لئے یہ جلسہ منعقد ہوا تھا جس میں نہایت مہذب رنگ میں اسلامی اور ویدک دھرمی رواداری کا مقابلہ و موازنہ کیا گیا تھا۔ اسلامی رواداری پر آریہ پرچارک بے سروپا اعتراضات کریں تو ہندو ہیرلڈ خاموش رہے۔ لیکن جب ویدک دھرم کی رواداری کو طشت از بام کیا جائے تو ہندو ہیرلڈ اسے گالی گلوچ قرار دے۔ اور ڈپٹی کمشنر ضلع کو توجہ دلائے۔ ہندو ہیرلڈ کو معلوم ہونا چاہئے کہ جناب ڈپٹی کمشنر بہت ہوشیار اور خبردار واقع ہوئے ہیں۔ انہیں ہندو ہیرلڈ کے مشورہ کی ضرورت نہیں ہے۔